نعمت امهال

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللَّـهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوا مَا تَرَكَ عَلَى ظَهْرِهَا مِن دَابَّةٍ وَلَكِن يُؤَخِّرُهُمْ إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى فَإِذَا جَاء أَجَلُهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِعِبَادِهِ بَصِيراً

’’اگر کہیں وہ لوگوں کو ان کے کئے کرتوتوں پر پکڑتا تو زمین پر کسی متنفس کو جیتا نہ چھوڑتا، مگر وہ انہیں ایک مقرر وقت تک کیلئے مہلت دے رہا ہے، پھر جب ان کا وقت پورا ہوگا تو اللہ اپنے بندوں کو دیکھ لے گا‘‘ (فاطر 45)

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِم مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِن دَآبَّةٍ وَلَكِن يُؤَخِّرُهُمْ إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى فَإِذَا جَاء أَجَلُهُمْ لاَ يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلاَ يَسْتَقْدِمُونَ

’’اگر کہیں اللہ لوگوں کو ان کی زیادتی پر فوراً ہی پکڑ لیا کرے تو روئے زمین پر کسی متنفس کو نہ چھوڑتا لیکن وہ سب کو ایک وقت مقرر تک مہلت دیتا ہے، پھر جب وہ وقت آجاتا ہے تو اس سے کوئی ایک گھڑی بھر بھی آگے پیچھے نہیں ہوسکتا‘‘ (النحل 61)

فَاذْكُرُواْ آلاء اللّهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُون

’’اللہ کی نعمتوں کو یاد رکھو، شاید تم فلاح پا جاؤ‘‘ (الاعراف 69)

ہمارا رب حلیم ہے، اس نے ہمیں تمام نعمتیں دی ہیں اور ہم ان نعمتوں کو اس کی نافرمانی میں استعمال کر رہے ہیں، اس کے باوجود وہ ہم سے اپنی نعمتیں چھینتا نہیں، کیوں؟ کیونکہ وہ الحلیم ہے۔

وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ يَعْلَمُ مَا فِيَ أَنفُسِكُمْ فَاحْذَرُوهُ وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ

’’خوب سمجھ لو کہ اللہ تمہارے دلوں کا حال تک جانتا ہے لہذا اس سے ڈرو اور یہ بھی جان لو کہ اللہ بردبار ہے، چھوٹی چھوٹی باتوں سے درگزر فرماتا ہے‘‘ (البقرہ 235)

الحلیم بردبار اور تحمل والے کو کہتے ہیں

کم لنا من الذنوب ، عشرہ ، عشرین، واللہ عشرات الآلاف

یہ اس کا حلم ہے کہ ہم اس کی جناب میں گستاخیوں پر گستاخیاں کئے جاتے ہیں اور اس پر طرح کے طرح کے بہتان تراشتے ہیں اور پھر بھی وہ درگزر کئے چلا جاتا ہے۔

نہ زرق بند کرتا ہے، نہ اپنی نعمتوں سے محروم کرتا ہے اور نہ ہر گستاخی پر فوراً بجلی گرا دیتا ہے۔

پھر یہ بھی اس کی بردباری، حلم اور درگزر رہی کا ایک کرشمہ ہے کہ وہ افراد کو بھی اور قوموں کو بھی سمجھنے اور سنبھلنے کیلئے کافی مہلت دیتا ہے۔

یرید اللہ لیبین لکم ویھدیکم سنن الذین من قبلکم ویتوب علیکم
''اللہ چاہتا ہے کہ تم پر ان طریقوں کو واضح کرے اور انہی طریقوں پر تمہیں چلائے جن کی پیروی تم سے پہلے گزرے ہوئے صلحاء کرتے تھے''

واللہ یرید ان یتوب علیکم (النساء27)
اللہ تو تم پر رحمت کے ساتھ توجہ کرنا چاہتا ہے'

یرید اللہ ان یخفف عنکم (النساء28)
''اللہ تم پر سے پابندیوں کو ہلکا کرنا چاہتا ہے''

قرآن مجید ہمارے سامنے قارون کا قصہ پیش کرتا ہے:
فَخَسَفْنَا بِهِ وَبِدَارِهِ الْأَرْضَ فَمَا كَانَ لَهُ مِن فِئَةٍ يَنصُرُونَهُ مِن دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنتَصِرِينَ ،
آخر کار ہم نے اسے اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا، پھر کوئی اس کے حامیوں کا گروہ نہ تھا جو اللہ کے مقابلے میں اس کی مدد کو آتا اور نہ وہ خود اپنی مدد آپ کر سکا۔

وَأَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهُ بِالْأَمْسِ يَقُولُونَ وَيْكَأَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاء ُمِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ

''اب وہی لوگ جو کل اس کی منزلت کی تمنا کر رہے تھے کہنے لگے: افسوس، ہم بھول گئے تھے کہ اللہ اپنے بندوں میں سے جس کا رزق چاہتا ہے کشادہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے نپا تلا دیتا ہے''

لَوْلَا أَن مَّنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا

اگر اللہ نے ہم پر احسان نہ کیا ہوتا تو ہمیں بھی زمین میں دھنسا دیتا'' (القصص 81،82)

انا والانس والجن فی نباء عظیم

اخلق ویعبد غیری، ارزق ویشکر غیری

ان تمام گناہوں کے باوجود یہ دنیا کیسے برقرار ہے؟:

ان رحمتی سبقت غضبی

''میری رحمت میرے غضب پر سبقت لے گئی''

ولولا کلمة سبقت من ربک لکان لزاما واجل مسمی

''اگر تیرے رب کی طرف سے پہلے ایک بات طے نہ کر دی گئی ہوتی اور مہلت کی ایک مدت مقرر نہ کی جا چکی ہوتی تو ضرور ان کا بھی فیصلہ چکا دیا جاتا'' (طہ 129)

یہ کتنا بڑا انعام ہے، یہ کتنی بڑی نعمت ہے کہ وہ ہمیں مہلت دے رہا ہے

''یہ اس کی حلیمی ورحیمی اور چشم پوشی ودرگزر ہی تو ہے جس کی بدولت کفر وشرک اور دہریت اور فسق وفجور وظلم وستم کی انتہا کر دینے والے لوگ بھی سالہا سال تک بلکہ اس طرح کے پورے پورے معاشرے صدیوں تک مہلت پر مہلت پاتے جاتے ہیں اور ان کو صرف رزق ہی نہیں ملے جاتا بلکہ دنیا میں ہر آن ان کی بڑائی کے ڈنکے بجتے رہتے ہیں'' (تفہیم القرآن، الشوریٰ، ص480)

قال ما اظن ان تبید هذه ابداو ما اظن الساعة قائمة ولئن رددت الی ربی لاجدن خیرا منها منقلبا

''میں نہیں سمجھتا کہ یہ دولت کبھی فنا ہوجائے گی اور مجھے توقع نہیں کہ قیامت کی گھڑی کبھی آئے گی تاہم اگر کبھی مجھے اپنے رب کے حضور پلٹایا بھی گیا تو ضرور اس سے بھی شاندار جگہ پاؤں گا'' (الکہف 35،36)

انکم تعملون اعمالا هی ادق فی اعینکم ادق من الشعر کنا نعدها فی عهد رسول الله من الکبائر

''تم گناہ کرتے ہو اور وہ گناہ تمہاری نظر میں بال سے باریک ہیں، رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں ہم ان گناہوں کو کبائر میں شمار کرتے تھے''

ان الله یملی للظالم حتی اذا اخذه لم یفلته

''اللہ تعالیٰ ظالم کو مہلت دیئے چلا جاتا ہے مگر جب اسے پکڑتا ہے تو پھر نہیں چھوڑتا''

اذا رأیت الناس یعجبون بک فانهم یعجبون من ستر الله علیک

''اگر تم دیکھو کہ لوگ تمہیں سراہتے ہوئے اچھا سمجھ رہے ہیں تو جان لو کہ وہ اللہ کے پردے کو دیکھ کر دھوکہ کھا رہے ہیں''

من یعمل سوء یجز به

''جو کوئی برائی کرے گا، اس کا پھل پائے گا'' (النساء 123)

نزع استقباح المعصية من القلب

''اللہ تعالیٰ انسان کے دل سے گناہ کے قبح کا تصور ختم کردے گا''

ایک آدمی نے کہا ''اے اللہ تو کتنا کریم ہے، میں تیری نافرمانی کرتا ہوں اور تو مجھے سزا نہیں دیتا'' اسے آواز آئی: میں تجھے برابر سزا دے رہا ہوں مگر تو اسے سمجھ نہیں رہا، کیا میں نے تم سے مناجات کی لذت نہیں چھینی''

يستخفون من الناس ولا يستخفون من الله

''یہ لوگ انسانوں سے اپنی حرکات چھپا سکتے ہیں مگر خدا سے نہیں چھپاتے'' (النساء 108)

حتى اذا جاء احدهم الموت قال رب ارجعون ، لعلى اعمل صالحا فيما تركت (المومنون 99، 100)

''یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کو موت آجائے گی تو کہنا شروع کرے گا کہ اے میرے رب، مجھے اسی دنیا میں واپس بھیج دیجئے جسے میں چھوڑ آیا ہو، امید ہے کہ اب میں نیک عمل کروں گا، ہرگز نہیں، یہ تو بس ایک بات ہے جو وہ بک رہا ہے''

أَفَأَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُواْ السَّيِّئَاتِ أَن يَخْسِفَ اللّهُ بِهِمُ الأَرْضَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لاَ يَشْعُرُونَ، أَوْ يَأْخُذَهُمْ فِي تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُم بِمُعْجِزِيْنَ، أَوْ يَأْخُذَهُمْ عَلَى تَخَوُّفٍ فَإِنَّ رَبَّكُمْ لَرَؤُوفٌ رَّحِيمٌ

''پھر کیا وہ لوگ بدتر سے بدتر چالیں چل رہے ہیں اس بات سے بالکل بے خوف ہو گئے ہیں کہ اللہ ان کو زمین میں دھنسا دے، یا ایسے گوشے سے ان پر عذاب لے آئے جدھر سے اس کے آنے کا ان کو وہم وگمان تک نہ ہو یا اچانک چلتے پھرتے ان کو پکڑ لے یا ایسی حالت میں انہیں پکڑ لے جبکہ انہیں خود آنے والی مصیبت کا کھٹکا لگا ہوا ہو اور وہ اس سے بچنے کی فکر میں چوکنے ہوں، وہ جو کچھ بھی کرنا چاہے یہ لوگ اس کو عاجز کرنے کی طاقت نہیں رکھتے، حقیقت یہ ہے کہ تیرا رب بڑا ہی نرم خو اور رحیم ہے'' (النحل 45، 47)

وَبَدَا لَهُم مِّنَ اللَّهِ مَا لَمْ يَكُونُوا يَحْتَسِبُونَ

''وہاں اللہ کی طرف سے ان کے سامنے وہ کچھ آجائے گا جس کا انہوں نے کبھی اندازہ ہی نہیں کیا'' (الزمر 48)

فَذَرْهُمْ فِىْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ، أَيَحْسَبُوْنَ أَنَّمَا نُمِدُّهُم بِهِ مِن مَّالٍ وَبَنِيْنَ ، نُسَارِعُ لَهُمْ فِىْ الْخَيْرَاتِ بَل لَّا يَشْعُرُوْنَ

''چھوڑو انہیں، ڈوبے رہیں اپنی غفلت میں ایک خاص وقت تک، کیا یہ سمجھتے ہیں کہ ہم جو مال واولاد سے مدد دیئے جا رہے ہیں تو گویا انہیں بھلائیاں دینے میں سرگرم ہیں، نہیں اصل معاملے کا انہیں شعور نہیں'' (المومنون 55،56)